تعارف کتب

کتاب	ہادیٔ ہریانہ
مؤلف	پروفیسر منظور الحق صدیقی
ناشر	حرا پبلی کیشنز، فضل الٰہی مارکیٹ، اردو بازار ۔ لاہور
سال اشاعت	۱۹۹۳ء
صفحات	۲۰۶
قیمت	۴۵ روپے

ہریانہ آج کے ہندوستان کی ایک "ریاست" کا نام ہے جس میں رہتک، سونی پت، حصار، سرسہ، بھوانی، جیند، گوڑگانوہ، کور کشتر، فرید آباد، کرنال، مہندر گڑھ اور انبالہ کے بارہ اضلاع شامل ہیں، مگر ماضی قریب میں "ہریانہ" کا اطلاق بالفاظ حافظ محمود شیرانی "اس قطعہ زمین پر ہوتا [تھا] جو اکثر ضلع حصار اور بعض علاقہ رہتک پر شامل ہے۔" علاقہ رہتک کا ایک قصبہ مہم (بروزن سہم) ہے جہاں چودہویں صدی عیسوی سے حضرت ابوبکر صدیق سے نسبی تعلق رکھنے والا ایک خانوادہ آباد چلا آ رہا تھا۔ اس خانوادے کے بیسیوں اصحاب علم و فضل میں سے ایک شاہ محمد رمضان مہمی (۱۷۶۹ء ۔ ۱۸۲۵ء) تھے جن کی تبلیغ و تلقین کی بدولت سینکڑوں ہزاروں افراد نے کلمہ توحید پڑھا اور ان سے کہیں زیادہ تعداد میں گمراہ مسلمانوں نے صراط مستقیم اختیار کیا۔ ان ہی شاہ محمد رمضان کی سوانح حیات زیر نظر کتاب کا موضوع ہے۔

"ہادیٔ ہریانہ" کی اولین اشاعت آج سے تقریباً تیس برس بیشتر جب منصہ شہود پر آئی تھی تو مولانا عبدالحامد بدایونی نے اسے "ہر لحاظ سے بہتر" اور مولانا غلام اللہ خان نے "گراں قدر کاوش" قرار دیا تھا، مگر مصنف پروفیسر منظور الحق صدیقی اپنے موضوع پر مزید غور و فکر کرتے اور

معلومات جمع کرتے رہے۔ زیر نظر دوسری اشاعت ہر لحاظ سے "نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول" کی مصداق ہے۔

شاہ محمد رمضان مہی کی سوانح حیات کے حوالے سے تو یہ کتاب اہمیت رکھتی ہی ہے' ضمنی طور پر اس میں وحدت الوجود پر شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (جن سے شاہ محمد رمضان مہی نے علمی استفادہ کیا تھا) کے خیالات سامنے آتے ہیں۔ شاہ محمد رمضان مہی کی منظوم کتاب "بلبل باغ نبی" کے بعض اشعار پر ان کے ایک سابق مسترشد اور معاصر مولوی نور محمد نے اعتراضات کیئے اور اختلاف بڑھتا ہی چلا گیا۔ بالآخر دونوں طرف سے اپنا اپنا نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی سے محاکمہ کی درخواست کی گئی۔ شاہ صاحب نے جو تحریر عربی و فارسی میں قلمبند کی' اس کے عربی حصے کا اردو ترجمہ اور شرح مولانا مشتاق احمد انبیٹھوی نے لکھی جو چند بار شائع ہو چکی ہے۔ [آخری بار "فیصلہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی" کے زیر عنوان القمر بک کارپوریشن لاہور (س ن) کی جانب سے شائع ہوئی ہے۔] مگر شاہ صاحب کی تحریر کا فارسی حصہ "ہادی ہریانہ" کے علاوہ کہیں اور نظر سے نہیں گزرا۔

کتاب کی زبان رواں اور شگفتہ ہے اور تصنیف و تالیف کے جدید معیارات بالعموم پیش نظر رکھے گئے ہیں' البتہ کتابت کی اغلاط کچھ زیادہ ہیں۔ شیخ الکل نذیر حسین دہلوی کا نام "نظیر حسین" لکھ دیا گیا ہے۔ (ص ۱۲۶) اسی طرح محمد غوثی شطاری مانڈوی کی تالیف "گلزار ابرار" کا نام "گلزار ابراہیم" چھپ گیا ہے۔ (ص ۱۵)

"ہادی ہریانہ" کمپیوٹر کی خوبصورت کتابت کے ساتھ سفید کاغذ پر چھپی ہے اور دو رنگوں میں کارڈ بورڈ کی جلد سے مزین ہے۔

(اختر راہی)